Noble Quran القُرآن الحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ الحج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

.1	لوگو! ڈرو اپنے رب سے۔ بیشک بھونچال (زلزلہ) قیامت کا ایک بڑی (ہولناک) چیز ہے۔
.2	جس دن اس کو دیکھو گے، بھول (غافل ہو) جائے گی ہر دودھ پلانے والی اپنے پلائے کو (دودھ پیتے بچے کو)، اور ڈال (گرا) دے گی ہر پیٹ (حمل) والی اپنا پیٹ (حمل)، اور تُو دیکھے لوگوں پر نشہ (مدہوشی)، اور ان پر نشہ (مدہوشی) نہیں پر آفت اللہ کی سخت ہے۔
.3	اور بعضا شخص ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کی بات میں بن خبر، اور ساتھ پکڑتا (پیروی کرتا) ہے ہر شیطان بے حکم کا۔
.4	جس (شیطان) کی قسمت میں لکھا ہے جو کوئی رفیق ہو، سو وہ اسکو بہکائے اور لے جائے عذاب میں دوزخ کے۔
.5	لوگو! اگر تم کو دھوکا (شک) ہے جی اٹھنے میں (مرنے کے بعد)، تو ہم نے تم کو بنایا مٹی سے، پھر بوند (نطفہ) سے، پھر پھٹکی (خون کے لوتھڑے) سے،

پھر بوٹی سے، نقشہ بنی (شکل والی) اور بن نقشہ بنی (شکل والی)،
اس واسطے کہ تم کو کھول سنائیں (پر ظاہر کریں اپنی حکمت) ۔
اور ٹھہرا رکھتے ہیں ہم پیٹ میں جو کچھ چاہیں ایک ٹھہرے وعدہ تک،
پھر تم کو نکالتے ہیں لڑکا (بچہ)، پھر (پرورش کرتے ہیں تمہاری) جب تک پہنچو اپنی جوانی کے زور کو،
اور کوئی تم میں پورا بھر لیا (مر جاتے ہیں)،
اور کوئی تم میں چلایا نکمی (لوٹا دیا جاتا ہے بدترین) عمر تک،
تا (کہ) سمجھ (جاننے) کے پیچھے (بعد) کچھ نہ سمجھنے لگے۔
اور تُو دیکھتا ہے زمین میں دبی (خشکی) پڑی،
پھر جہاں ہم نے اُتارا اس پر پانی، تازہ ہوئی اور اُبھری، اور اُگائیں ہر بھانت بھانت (قِسم قِسم) رونق کی چیزیں۔

.6 یہ اس واسطے کہ اللہ وہی ہے تحقیق (برحق)،
اور وہ جِلاتا (زندہ کرتا) ہے مردے اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے۔

.7 اور یہ کہ قیامت آنی ہے، اس میں دھوکا نہیں۔
اور یہ کہ اللہ اٹھائے گا قبر میں پڑوں کو۔

.8 اور بعضا شخص ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کی بات میں بن خبر اور بن سوجھ اور بن کتاب چمکتی (روشن)۔

.9 اپنی کروٹ موڑ کر کہ (اکڑائے ہوئے گردن) بہکائے (گمراہ کرے لوگوں کو) اللہ کی راہ سے۔
اس کو دنیا میں رسوائی ہے،
اور چکھائیں گے ہم اس کو قیامت کے دن جلن کی مار (جلتی آگ کا عذاب)۔

10.	(کہا جائے گا) یہ اس پر ہے جو (اعمال) آگے بھیج چکے تیرے دو ہاتھ، اور یہ کہ اللہ ظلم نہیں کرتا بندوں پر۔
11.	اور بعضا شخص ہے کہ بندگی کرتا ہے اللہ کی کنارے پر (رہ کر)۔ پھر اگر مل گئی اس کو بھلائی، چین پکڑا اس پر۔ اور اگر مل گئی ان کو جانچ (آزمائش) پھر گیا اُلٹا اپنے منہ پر۔ گنوائی دنیا اور آخرت۔ یہی ہے ٹوٹا صریح (کھلا گھاٹا)۔
12.	پکارتا ہے اللہ کے سوا ایسی چیز کہ اس کا بُرا نہیں کرتی اور ایسی کہ اس کا بھلا نہیں کرتی۔ یہی ہے دُور پڑنا (گُمراہ ہونا) بھول کر۔
13.	پکارے جاتا ہے البتہ (اُسے) جس کا ضرر (نقصان) پہلے پہنچے نفع سے۔ بیشک بُرا دوست ہے اور بُرا رفیق۔
14.	اللہ داخل کرے گا ان کو جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں، باغوں میں بہتی نیچے اُن کے نہریں۔ (بیشک) اللہ کرتا ہے جو چاہے۔
15.	جس کو یہ خیال ہو کہ ہرگز مدد نہ کرے گا اس کو اللہ دنیا میں اور آخرت میں، تو تانے ایک رسی آسمان کو، پھر کاٹ دے، اب دیکھے، کیا گیا اس تدبیر سے اس کے جی کا غصہ۔

اور یوں اُتارا ہم نے یہ قرآن، کھلی باتیں (نشانیاں)، اور یہ ہے کہ اللہ سُوجھ (ہدایت) دیتا ہے جس کو چاہے۔	.16
جو لوگ مسلمان ہیں، اور جو یہود ہیں، اور صابئین اور نصاریٰ، اور مجوس اور جو شرک کرتے ہیں۔ اللہ فیصلہ کریگا ان میں قیامت کے دن۔ اللہ کے سامنے ہے ہر چیز۔	.17
تُونے نہ دیکھا کہ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے، اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت، اور جانور اور بہت آدمی۔ اور بہت ہیں کہ ان پر ٹھہر چکا عذاب۔ جس کو اللہ ذلیل کرے، اُسے کوئی نہیں عزت دینے والا۔ (بیشک) اللہ کرتا ہے جو چاہے۔(سجدہ)	.18
یہ دو مدعی ہیں جھگڑے ہیں اپنے رب پر۔ سو جو منکر ہوئے ان کے واسطے بیونتے (کاٹے) ہیں کپڑے آگ کے۔ ڈالتے ہیں اُن کے سر پر جلتا پانی۔	.19
(جل کر) نچڑتا ہے اس سے جو ان کے پیٹ میں ہے اور کھال بھی۔	.20
اور اُن کے واسطے موگریاں (گُرز) ہیں لوہے کی۔	.21
جس بار چاہا کہ نکل پڑیں اس سے گھٹنے کے مارے (گھبرا کر)، پھر ڈال دیئے اندر۔ اور (کہا جائے گا) چکھتے رہو جلن کی مار۔	.22

.23	اللہ داخل کریگاان کو جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں، باغوں میں، بہتی ان کے نیچے نہریں، گہنا پہنائیں گے ان کو وہاں کنگن سونے کے، اور موتی، اور ان کی پوشاک ہے وہاں ریشم کی۔
.24	اور راہ پائی انہوں نے ستھری بات کی اور راہ پائی اس خوبیوں سراہے کی۔
.25	جو لوگ منکر ہوئے اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور ادب والی مسجد سے، جو ہم نے بنائی سب لوگوں کے واسطے برابر ہے اس میں لگا رہنے والا (مقامی) اور باہر کا۔ اور جو اس میں چاہے ٹیڑھی راہ شرارت سے اسے ہم چکھائیں گے ایک دُکھ کی مار۔
.26	اور جب ٹھیک کر دیا ہم نے، ابراہیم کا ٹھکانا اس گھر کا، (اس ہدایت کے ساتھ) کہ شریک نہ کر میرے ساتھ کسی کو اور پاک رکھ میرا گھر طواف کرنے والوں کے لئے، اور کھڑے رہنے والوں کے اور رکوع اور سجدہ والوں کے لئے۔
.27	اور پکار دے لوگوں میں حج کے واسطے کہ آئیں تیری طرف پاؤں چلتے اور سوار ہو کر دُبلے دُبلے اُونٹوں پر، چلے آتے راہوں دور سے۔
.28	کہ پہنچیں اپنے بھلے کی جگہوں پر، اور پڑھیں اللہ کا نام کئی دن جو معلوم ہیں، ذبح پر چوپایوں مویشی کے، جو اس نے دیئے ہیں ان کو، سو کھاؤ اس میں سے، اور کھلاؤ بُرے حال محتاج کو۔

.29	پھر چاہیئے نبیڑیں (دور کریں) اپنا میل کچیل اور پوری کریں اپنی منتیں اور طواف کریں اس قدیم گھر کا۔
.30	یہ سُن چکے (تعمیر کعبہ کا مقصد)، اور جو کوئی بڑائی رکھے اللہ کے ادب کی، سو وہ بہتر ہے اس کو اپنے رب کے پاس۔ اور حلال ہیں تم کو چوپائے، مگر جو تم کو سناتے (بتائے جاچکے) ہیں، سو بچتے رہو بتوں کی گندگی سے اور بچتے رہو جھوٹی بات سے۔
.31	ایک اللہ کی طرف کے ہو کر، نہ اس کے ساتھ ساجھی بنا کر۔ اور جس نے شریک بنایا اللہ کا، سو جیسے گر پڑا آسمان سے، پھر اُچکتے ہیں اس کو اڑتے جانور، یا لے ڈالا (جا پھینکا) اُس کو باؤ (ہوا) نے کسی دور مکان میں (مقام پر)۔
.32	یہ سُن چکے (یہ ہے اصل معاملہ) ! اور جو کوئی ادب رکھے اللہ کے نام لگی چیزوں کا، سو وہ دل کی پرہیز گاری سے ہے۔
.33	تم کو چوپایوں میں فائدے ہیں ایک ٹھہرے وعدہ (مقرر وقت) تک، پھر (ذبح کے لئے) ان کو پہنچنا اس قدیم گھر تک۔
.34	اور ہر فرقے کو ہم نے ٹھہرا دی ہے قربانی، کہ یاد کریں نام اللہ کا ذبح پر چوپایوں کے جو ان کو دیئے۔ سو اللہ تمہارا ایک اللہ ہے سو اس کے حکم میں رہو۔ اور خوشی سُنا (بشارت دو) عاجزی کرنے والوں کو۔
.35	وہ کہ جب نام لیجئے اللہ کا، ڈر جائیں ان کے دل، اور سہنے (صبر کرنے) والے جو ان پر پڑے، اور کھڑی رکھنے والے نماز کے، اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں۔

اورکعبے کے چڑھانے کے اونٹ، ٹھہرائے ہیں ہم نے تمہارے واسطے نشانی اللہ کے نام کی، تمہارااس میں بھلا ہے۔ سو پڑھو ان پر نام اللہ کا قطار باندھ کر (میں کھڑا کر کے)۔ پھر جب گر پڑے اُن کی کروٹ تو کھاؤ اس میں سے اور کھلاؤ صبر سے بیٹھے کو، اور بیقراری کرتے کو۔ اسی طرح تمہارے بس میں دیئے ہم نے وہ جانور، شاید تم احسان مانو۔	.36
اللہ کو نہیں پہنچتے اُن کے گوشت اور نہ لہو، لیکن اس کو پہنچتا ہے تمہارے دل کا ادب۔ اسی طرح ان کو بس میں دیا تمہارے کہ اللہ کی بڑائی پڑھو اس پر کہ تم کو راہ سمجھائی (ہدایت بخشی)۔ اور خوشی سُنا (بشارت دو) احسان کرنے والوں کو۔	.37
(یقیناً) اللہ دشمنوں کو ہٹا دے گا ایمان والوں سے۔ اللہ کو خوش (پسند) نہیں آتا کوئی دغاباز ناشکر۔	.38
حکم ہوا ان کو (جنگ کی) جن سے لوگ لڑتے ہیں (جنگ کی جارہی ہے) اس واسطے کہ ان پر ظلم ہوا۔ اور اللہ اُن کی مدد کرنے پر قادر ہے۔	.39
وہ جن کو نکالا ان کے گھروں سے، اور کچھ دعویٰ نہیں سِوا اس کے کہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے۔ اور اگر نہ ہٹایا کرتا اللہ لوگوں کو، ایک کو ایک سے، توڑھائے جاتے تکئے (خانقائیں) اور مدرسے اور عبادت خانے اور مسجدیں، جن میں نام پڑھا جاتا ہے اللہ کا بہت،	.40

اور اللہ مقرر مدد کرے گا اس کو جو مدد کرے گا اس کی۔ بیشک اللہ زبردست ہے زور والا۔	
وہ کہ اگر ہم اُن کو مقدور (اقتدار) دیں ملک میں، کھڑی کریں نماز اور دیں زکوٰۃ، اور حکم کریں پہلے (نیک) کام کا اور منع کریں بُرے سے۔ اور اللہ کے اختیار ہے آخر (انجام) ہر کام کا۔	.41
اور اگر تجھ کو جھٹلائیں، تو اُن سے پہلے جھٹلا چکے ہیں نوح کی قوم اور عاد اور ثمود۔	.42
اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم۔	.43
اور مدین کے لوگ۔ اور موسیٰ کو جھٹلایا، پھر میں نے ڈھیل دی منکروں کو، پھر ان کو پکڑا۔ اور کیسے ہوا میرا انکار؟	.44
سو کئی بستیاں ہم نے کھپا (ہلاک کر) دیں، اور وہ گنہگار تھیں، اب وہ ڈھے (اُلٹی) پڑی ہیں اپنی چھتوں پر، اور کتنے کنوئیں نکمّے پڑے (ناکارہ ہیں) اور کتنے محل گچ گیری (مضبوط بناوٹ) کے (ویران پڑے ہیں)۔	.45
کیا پھرے نہیں ملک (زمین) میں، جو ان کو دل ہوتے جن سے بُوجھتے، یا کان ہوتے جن سے سنتے؟ سو کچھ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں، پر اندھے ہوتے ہیں دل جو سینوں میں ہیں۔	.46

.47	اور تجھ سے جلدی مانگتے ہیں عذاب، اور اللہ ہر گز نہ ٹالے گا اپنا وعدہ۔ اور ایک دن تیرے رب کے ہاں ہزار برس کے برابر ہے جو تم گنتے ہو۔
.48	اور کئی بستیاں ہیں کہ میں نے ان کو ڈھیل دی، اور وہ گنہگار تھیں، پھر اُنکو پکڑا، اور میری (ہی) طرف پھر (لوٹ) آنا ہے۔
.49	تُو کہہ، لوگو! میں تو ڈر سُنانے والا ہوں تم کو کھول کر (واضح طور پر)۔
.50	سو جو یقین لائے، اور کیں بھلائیاں، اُن کے گناہ بخشنے ہیں، اور روزی عزّت کی۔
.51	اور جو دوڑے ہماری آیتوں کو ہراتے (نیچا دکھانے کو)، وہ ہیں لوگ دوزخ کے۔
.52	اور جو رسول بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے، یا نبی، سو جب لگا خیال باندھنے، شیطان نے مِلا دیا اس کے خیال میں۔ پھر اللہ مٹاتا ہے شیطان کا مِلایا، پھر پکی کرتا ہے اپنی باتیں۔ اور اللہ سب خبر رکھتا ہے حکمتوں والا۔
.53	اس واسطے کہ اس شیطان کے مِلائے سے جانچے ان کو جنکے دل میں روگ ہے، اور جن کے دل سخت ہیں۔ اور گنہگار تو ہیں مخالفت میں دُور پڑے۔
.54	اور اس واسطے کہ معلوم کریں جن کو سمجھ ملی ہے، کہ یہ تحقیق (حق) ہے تیرے رب کی طرف سے، پھر اس پر یقین لائیں اور وہیں (جھک جائیں) اس کے آگے اُن کے دل۔ اور اللہ سو جھانے (ہدایت دینے) والا ہے، یقین لانے والوں کو، راہ سیدھی۔

.55	اور منکروں کو ہمیشہ رہے گا اس میں دھوکا، جب تک آ پہنچے اُن پر قیامت بے خبر (اچانک)، یا آ پہنچے ان کو آفت ایک (نامبارک) دن کی جس میں راہ نہیں خلاصی کی۔
.56	راج اس دن اللہ کا ہے۔ ان میں چکوتی (فیصلہ) کریگا۔ سو جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں نعمت کے باغوں میں ہیں۔
.57	اور جو منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری باتیں، سو ان کو ذلت کی مار۔
.58	اور جو لوگ گھر چھوڑ آئے اللہ کی راہ میں، پھر مارے گئے یا مر گئے پھر البتہ اُن کو دے گا اللہ روزی خاصی۔ اور اللہ ہے سب سے بہتر روزی دیتا۔
.59	البتہ پہنچائے گا اُن کو ایک جگہ جس کو پسند کریں گے۔ اور (یقیناً) اللہ سب جانتا ہے تحمل والا۔
.60	یہ سن چکے (ان کا انجام) ! اور جس نے بدلہ دیا (لیا) جیسا اُس سے کیا تھا، پھر اس پر کوئی زیادتی کرے، تو البتہ اسکی مدد کرے گا اللہ۔ بیشک اللہ درگزر کرتا ہے بخشتا۔
.61	یہ اس واسطے کہ اللہ پیٹھاتا (داخل کرتا) ہے رات کو دن میں اور دن کو رات میں، اور (یقیناً) اللہ سُنتا ہے دیکھتا۔
.62	یہ اس واسطے، کہ اللہ وہی ہے صحیح (حق)، اور جس کو پکارتے ہیں اس کے سِوا وہی ہے غلط (باطل)، اور اللہ وہی ہے اُوپر (بالادست اور سب سے) بڑا۔

.63	تونے نہیں دیکھا کہ اللہ نے اُتارا آسمان سے پانی، پھر صبح کو زمین ہو جاتی ہے سبز۔ بیشک اللہ چھپی تدبیریں جانتا ہے خبر دار۔
.64	اسی کا ہے جو کچھ آسمان وزمین میں ہے۔ اور (بیشک) اللہ وہی ہے بے پرواہ (بے نیاز)، سب خوبیوں سراہا۔
.65	تُونے نہ دیکھا کہ اللہ نے بس میں دیا تمہارے جو کچھ ہے زمین میں، اور کشتی چلتی دریا میں اس کے حکم سے۔ اور تھام رکھتا ہے آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر، مگر اس کے حکم سے مقرر۔ (بیشک) اللہ لوگوں پر نرمی کرتا ہے مہربان۔
.66	اور اسی نے تم کو جِلایا (زندگی بخشی)، پھر مارتا ہے، پھر جِلائے (زندہ کرے) گا۔ بیشک انسان (بڑا ہی) ناشکرا ہے۔
.67	ہر فرقے (اُمّت) کو ہم نے ٹھہرا (مقرر کر) دی ہے ایک راہ بندگی کی، کہ وہ اس طرح کرتے ہیں بندگی، سو چاہیئے تجھ سے جھگڑا نہ کریں اس کام میں اور تُو بلائے جا اپنے رب کی طرف، بیشک تُو ہے سیدھی راہ سُوجھا (پر)۔
.68	اور اگر جھگڑنے لگیں تو تُو کہہ، اللہ بہتر جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔
.69	اللہ چکوتی (فیصلہ) کریگا تم میں قیامت کے دن، جس چیز میں تم کئی راہ (اختلاف پر) تھے۔

.70 کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ ہے آسمان وزمین میں۔
یہ ہے لکھا کتاب میں۔
(بیشک) یہ (کام) اللہ پر آسان ہے۔

.71 اور پوجتے ہیں اللہ کے سوا، جس کی سند نہیں اتاری اُس نے اور جس کی خبر نہیں اُن کو۔
اور بے انصافوں کا کوئی نہیں مددگار۔

.72 اور جب سنایئے ان کو ہماری آیتیں صاف، تو پہنچانے منکروں کے منہ بُری شکل۔
نزدیک ہوتے ہیں کہ دوڑ (ٹُوٹ) پڑیں اُن پر جو پڑھتے ہیں ان کے پاس ہماری آیتیں۔
تُو کہہ، میں تم کو بتاؤں ایک چیز اس سے بُری!
وہ آگ ہے۔ اس کا وعدہ دیا ہے اللہ نے منکروں کو۔
اور بہت بُری ہے پھر (لوٹ) جانے کی جگہ۔

.73 لوگو! ایک کہاوت کہی ہے اس کو کان (دھیان میں) رکھو۔
جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوائے، ہرگز نہ بنا سکیں ایک مکھّی اگرچہ سارے جمع ہوں۔
اور اگر کچھ چھین لے اُن سے مکھی، چھڑا نہ سکیں وہ اس سے۔
بودا (کمزور) ہے (مدد) چاہنے والا اور (وہ بھی) جن کو (سے مدد) چاہتا ہے۔

.74 اللہ کی قدر نہیں سمجھی جیسی اس کی قدر ہے۔
بیشک اللہ زور آور ہے زبردست۔

اللہ چھانٹ (منتخب کر) لیتا ہے فرشتوں میں پیغام پہنچانے والے اور آدمیوں میں۔ (بیشک) اللہ سنتا ہے دیکھتا۔	.75
جانتا ہے جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے۔ اور اللہ تک پہنچ ہے ہر کام کی۔	.76
اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور بندگی کرو اپنے رب کی، اور بھلائی کرو شاید تم بھلا پاؤ۔ (سجدہ)	.77
اور محنت (جہاد) کرو اللہ کے واسطے، جو چاہئیے اس کی محنت۔ اس نے تم کو پسند کیا اور نہیں رکھی تم پر دین میں کچھ مشکل۔ دین تمہارے باپ ابراہیم کا۔ اس نے نام رکھا تمہارا مسلمان حکمبر دار۔ پہلے سے اور اس قرآن میں، تا (کہ) رسول ہو بتانے والا تم پر، اور تم ہو بتانے والے لوگوں پر۔ سو کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ، اور گٹھ (مضبوط) پکڑو اللہ کو۔ وہ تمہارا صاحب ہے۔ سو خوب صاحب ہے اور خوب مدد گار۔ *********	.78

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com